سوال

(591) مونچھیں منڈوانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ آپ ایسی احادیث ذکر فرمائیں گے، جن میں رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا ہو کہ جس نے داڑھی منڈوائی تو وہ فاسق ہے ؟ کیا مونچھوں کو منڈوانا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی منڈانا حرام ہے اور منڈوانے والا فاسق کیونکہ وہ ان احادیث کی مخالفت کرتا ہے جن میں داڑھی کے بڑھانے اور پورا رکھنے کے بارے میں حکم ہے ۔ قبل ازیں بھی فتوای کمیٹی برائے بحوث علیمیہ وافتاء کو اسی طرح کا ایک سوال موصول ہوا تھا اور اس کا کمیٹی نے حسب ذیل فتوی دیا تھا :

ڈاڑھی منڈوانا حرام ہے کیونکہ امام بخاری، مسلم، احمد اور دیگر محدثین نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہم کی اس حدیث کو بیان کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا :

"خَالِفُوا الْمُشْرِكِين : وَفِّرُوا اللِّحَى، وَأَحْفُوا الشَّوَارِبَ" (صحيح البخاري، اللباس باب تقليم الاظفار، ح 5892، و صحيح مسلم، الطهارة، باب خصال الفطرة، ح 259)

''مشرکین کی مخالفت کرو، داڑھی بڑھاؤ اور مونچھیں کٹواؤ۔''

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا :

"جُزُّوا الشَّوَارِبَ، وَأَعْفُوا اللِّحَى، وَخَالِفُوا الْمَجُوسَ" (صحيح مسلم، الطهارة، باب خصل الفطرة، ح 260)

''مونچھیں منڈواؤ، داڑھی بڑھاؤ اور مجوسیوں کی مخالفت کرو۔''

داڑھی منڈوانے پر اصرار کرنا کبیرہ گناہ ہے لہذا منڈوانے والے کو نصیحت کی جائے اور اس کی داڑھی منڈوانے کا انکار کیا جائے ۔ اگر دینی قیادت میں سے کوئی شخص ایسا کرتا ہو تو اسے اور بھی زیادہ تاکید کے ساتھ سمجھنا چاہیے ۔ ہماری معلومات کی حد تک رسول اللہ ﷺ یا کسی بھی صحابی سے مونچھیں منڈوانا ثابت نہیں ہے ۔ ان سے جو ثابت ہے وہ یہ ہے کہ انہیں کٹوا دیا اور چھوٹا کروا دیا جائے ۔ فتوی کمیٹی برائے بحوث علمیہ وافتاء کی طرف سے اس مسئلہ میں بھی ایک فتوی جاری ہو چکا ہے، جس کا نمبر 1954 ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج4ص446

محدث فتویٰ